Day: ______ Date: ______

سوال نمبر ۲

اسلامی ریاست میں اقلیتوں کے حقوق

تعارف

ریاستِ اسلام میں اقلیتوں کیلئے ذمی کا لفظ مستعمل ہے جو اسلامی حکومت کا اُن سے عہد ہے کہ اُن کی جان مال اور عزت کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے اور اُن کی ریاست میں وہی حیثیت ہو جو عام شہریوں کو دی جاتی ہے۔ ریاست اسلامیہ کا یہ تحفظ آج سے چودہ سو سال قبل نبیؐ نے فراہم کیا تھا جو آج بھی قائم و دائم ہے۔ مسلمانوں کا فرض ہوتا ہے کہ وہ ذمیوں پر ظلم نہ کریں بلکہ جہاں ظلم ہو رہا ہو وہاں اُن کا دفاع کریں۔ اس کے علاوہ اُن کی مذہبی روایات کا احترام کرنا سب مسلمانوں پر فرض ہے۔ بدیں علاوہ اسلامی ریاست اُنھیں سیاسی نمائندگی کا حق، نوکری و تعلیم، قانونی تحفظ، عزت و آبرو، آزاد تشخص اور نقل و حمل ایسے ہی فراہم کرتا ہے جیسے دوسرے شہریوں کو۔ بدیں علاوہ اُن کے حقوق و تحفظ کے لئے جزیہ کا اطلاق بھی متعارف کروایا گیا ہے جیسے عام شہری ٹیکس دیتے ہیں۔ الغرض اسلامی نظام اقلیتوں کو وہی حقوق دیتا ہے جو عام شہریوں کو دو لعت کئے گئے ہیں۔

اقلیتوں کی تعریف

اقوامِ متحدہ کے مطابق:

Day: ________ Date: ________

"کسی ملک میں ایسا گروہ جو اعداد و شمار میں باقی آبادی کی نسبت کم ہو، اقلیت کہلاتے ہیں"

اسلام کی رُو سے اقلیتوں کی تعریف

اسلام میں اقلیتوں کو ذمی کہتے ہیں جو کہ عربی زبان کا لفظ ہے "ذمہ" عہد کو کہتے ہیں۔ چونکہ اسلامی حکومت کا ان سے یعنی اہلِ کتاب یا غیر اہلِ کتاب سے عہد ہوتا ہے کہ ان کے حقوق یعنی جان، مال، عزت اور آبرو کو تحفظ پہنچایا اس لئے وہ "ذمی" یا "معاہد" کہلاتے ہیں۔

اسلامی احکام:-

مسلمانوں کا فرض ہے کہ ذمیوں پر ظلم نہ کریں بلکہ جہاں ظلم ہو رہا ہو وہاں مظلوم کا دفاع کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ **سورۃ الممتحنہ** میں فرماتے ہیں کہ

"اللہ تم کو منع نہیں کرتا ہے ان لوگوں سے لڑنے لیے تم سے دین پر اور نہیں نکالا تم کو تمہارے گھروں سے، کہ ان سے بھلائی اور انصاف کا سلوک کرو"

Day: Date:

اقلیتوں کے اسلامی ریاست میں حقوق و حیثیت

اسلامی ریاست میں اقلیتوں کو درج ذیل حقوق و حیثیت حاصل ہے

حقِ زندگی

اسلامی حکومت میں اقلیتوں کو حقِ زندگی کا پورا پورا تحفظ دیا گیا ہے ۔ نبیؐ کے زمانہ میں ایک مسلمان نے غیر مسلم کو قتل کیا جو نا حق تھا تو اسکی سزا، موت قرار دی گئی ۔

مال کا تحفظ

غیر مسلموں کو نجی ملکیت کا پورا حق ہوتا ہے ۔ قانونی طور پر ان کے اموال میں مداخلت نہیں کی جاتی ۔ آپ نے ارشاد فرمایا:

> "خبردار! معاہدین کے اموال حق کے بغیر حلال نہیں ہیں"

عزت و آبرو

جس طرح اسلامی ریاست میں مسلمانوں کی عزت و آبرو کا خیال رکھا جاتا ہے عورت کا احترام کیا جاتا ہے اور گزرے ہوئے ان کو استاد پایا جاتا ہے ۔ بالکل اسی طرح

CamScanner

Day: ____________ Date: ____________

غیر مسلم خواتین ہوں یا بوڑھے بچے یا جوان سب کو برابر کے حقوق حاصل ہیں۔

قانونی حق

ذمیوں کو قانونی حق حاصل ہے کہ ان کی جان، مال اور عزت کو تحفظ فراہم کیا جائے۔ اور ان سے عدل وانصاف سے پیش آیا جائے۔ حدیث کا مفہوم ہے کہ:

"اُن کے خون ہمارے خون ہی کی طرح ہیں"

آزادیِ مذہب

عقائد میں اسلام میں کوئی جبر نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"دین میں کوئی جبر نہیں"

غیر مسلموں کو پورا حق حاصل ہے کہ وہ اپنی مذہبی رسومات کو بلا جھجک ادا کریں۔ اسلامی حکومت کا جبکہ یہ فرض ہے کہ ان کے مذہب کا احترام کرتے ہوئے انھیں ہر طرح کی سہولیات فراہم کی جائیں۔

CamScanner

Day:
Date:

سیاسی نمائندگی

اسلامی ریاست غیر مسلموں کو دوسرے حقوق کے ساتھ ساتھ سیاسی حقوق کی فراہمی بھی یقینی بناتی ہے۔ مثلاً پاکستان جیسی اسلامی مملکت کی مثال لی جائے تو یہاں بے شمار امثال ملتی ہیں۔ جیسے قائداعظمؒ نے جوگندر ناتھ منڈل کو پاکستان آزاد ہونے کے بعد وزیر قانون منتخب کیا۔ اسی طرح قومی و صوبائی اسمبلی میں بھی ان کی علاحدہ نشستیں ہوتی ہیں۔ علاوہ بریں ایک ہندو رانا بھگوان داس عدلیہ میں چیف جسٹس آف پاکستان بھی رہ چکے ہیں۔

حقِ تعلیم

پاکستان ایک بذاتِ خود اسلامی ریاست ہے۔ جہاں دیگر شہریوں کے ساتھ ساتھ اقلیتوں کو بھی رنگ و نسل، مذہب سے بالاتر ہو کر حقِ تعلیم حاصل ہے۔ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۲۲ میں یہ درج ہے کہ:

> "پاکستان کی سرزمین پر موجود کسی بھی اقلیت کو ایسے سرکاری ادارے میں داخلے سے نہیں روکا جا سکتا، جس کی سانسیں پبلک فنڈ سے منسلک ہوں"

Day: ________ Date: ________

نوکری کا حق

نوکری کا حق بھی اسلامی ریاست نے اقلیتوں کو دے رکھا ہے۔ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۲۷ میں یہ واضح لکھا ہوا ہے کہ:

> "کوئی بھی شہری بلاتفریق ملازمت کرسکتا ہے"

جزیہ کی نوعیت

جزیہ ریاستِ مدینہ کا ایک قانون ہے۔ جس کے تحت غیر مسلموں یا اقلیتوں کو اپنے مال و متاع اور جان کے تحفظ کے عوض کچھ رقم وصولی جاتی ہے اس رقم کو جزیہ کہتے ہیں۔

مگر جزیہ کی وصولی کی بھی کچھ شرائط مقرر کی گئی ہیں وہ یہ کہ اُن کی حیثیت سے بڑھ کر اُن سے پیسے وصول نہ کرنا اور اگر وہ اس کی بھی حیثیت نہ رکھتے ہوں تو ان سے جزیہ کی وصولی نہ کرنا ہے۔ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا ہے:

> "جو کوئی شخص غیر مسلم پر ظلم کرے گا یا اس کی استطاعت سے بڑھ کر اس سے جزیہ لے گا، اس کا روزِ محشر حساب ہو گا"

Day: Date:

شق نمبر ۱۹

اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کی حیثیت

پچھلے صفحات میں بتائے گئے حقوق جو اسلام نے ذمیوں کو فراہم کئے ہیں، سے ثابت ہی ہوتا ہے کہ ان کو وہی حقوق ودیعت کئے گئے ہیں جو عام مسلمانوں کو حاصل ہیں۔ مسلمانوں کو بھی جان و مال کا تحفظ حاصل ہے۔ انہیں ہر شعبہ ہائے زندگی میں حقوق حاصل ہیں تو ان کو بھی وہی عام شہریوں جیسی حیثیت ہی فراہم کی گئی ہے۔

قائداعظم نے اسلامی ریاست پاکستان کی صورت میں قائم کی تو اس پر وہاں عوام سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

> "آپ سب آزاد ہیں، اپنے مندروں میں جانے کے لئے یا کسی بھی عبادت گاہ میں جانے کیلئے۔ پاکستان ریاست میں آپ کا تعلق کسی بھی مذہب، ذات یا عقیدے سے ہو، اس کا ہمارے بنیادی دستور سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ کہ ہم سب شہری ہیں، اس ریاست کے برابر کے شہری"

تنقیدی جائزہ

اس دنیا میں بہت سی ایسی ریاستیں ہیں جہاں اسلام کا قانون رائج ہے۔ اقلیتوں کے حوالے سے دیکھا جائے تو انھیں وہ پورے حقوق حاصل نہیں ہو رہے ہیں جو اسلامی ریاست کا خاصہ رہے ہیں۔ مثلاً پاکستان بھی اسلامی ریاست ہے مگر یہاں مکمل حقوق حاصل نہیں ہیں جو ہونے چاہیے تھے۔ بہت سے غیر مسلم یا اقلیتیں ہنوز اس لئے آگے نہیں آ سکتے کیونکہ ان کے اتنے وسائل نہیں ہیں اس لئے وہ چھوٹی موٹی نوکریاں کر کے گزارا کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ اقلیتوں کی جان کو بھی ویسا تحفظ نہیں ہے۔ مثلاً سیالکوٹ میں ایک سری لنکن کو مذہب کے نام پر زندہ جلا دیا گیا۔ عیسائیوں کے گرجے کو آتش زدگی کا نشانہ بنایا گیا۔ جبکہ یہ سب ایک اسلامی ریاست کی تعلیمات نہیں ہیں اور نہ ہی دستورِ وطن کی جو اسلامی ریاست کے ہی مطابق ترتیب دیا گیا ہے۔

Day: ____________ Date: ____________

حاصل بحث

الغرض اسلام ہر شعبہ ہائے زندگی میں اقلیتوں
کو اپنی ریاست میں پسِ پشت نہیں ڈالتا ہے۔ بلکہ ان کو
برابری کے حقوق دیتے ہوئے ان کو وہی حیثیت دیتا ہے جو
عام شہریوں کو حاصل ہے خواہ وہ سیاسی نمائندگی ہو، عدلیہ
ہو، تعلیم کا حق ہو، نوکری و دعوت کرنا ہو، جان و مال کا تحفظ
دینا ہو، حقِ زندگی ہو یا مذہبی آزادی۔ اسلامی ریاست نے
کبھی ان حقوق کی فراہمی میں روگردانی نہیں کی ہے۔